82029 ـ وقوف عرفات كیلیے طہارت كی شرط نہیں ہے۔

سوال

اگر حاجی طواف كے لئے یا وقوف كے لئے عرفات كی جانب جا رہا ہو اور اس كی ہوا خارج ہو جائے تو كیا كرے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جمہور علمائے كرام كا یہی موقف ہے كہ وضو كے بغیر طواف صحیح نہیں ہے، طواف كیلیے وضو واجب ہے یا نہیں اس بارے میں علمائے كرام كا تفصیلی اختلاف پہلے سوال نمبر: (34695) كے جواب میں گزر چكا ہے۔

اس لیے اگر كسی كا طواف كیلیے جاتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وہ پہلے وضو كرے اور پھر طواف شروع كرے، یہی بہتر اور محتاط عمل ہے، اس میں كسی كو كوئی شک و شبہ نہیں ہوگا۔

دوم:

وقوفِ عرفات كیلیے طہارت شرط نہیں ہے، اس لیے اگر كوئی حاجی وضو كے بغیر وقوف عرفہ كر لیتا ہے تو اس میں كوئی حرج نہیں ہے، اسے صرف نماز كیلیے ہی وضو كرنا ہو گا؛ كیونكہ علمائے كرام كا اس بات پر اتفاق ہے كہ حائضہ اور جنبی عورت بھی وقوف عرفات كر سكتی ہے۔

نووی رحمہ اللہ "المجموع" (8/140) میں كہتے ہیں:
"ابن منذر رحمہ اللہ كہتے ہیں: علمائے كرام كا اتفاق ہے كہ كوئی مرد یا عورت بغیر وضو كے بھی وقوفِ عرفہ كر سكتے ہیں، جیسے كہ جنبی اور حائضہ نیز دیگر بے وضو افراد وقوف عرفہ كر سكتے ہیں" انتہی

البتہ یہ بات صحیح ہے كہ انسان حدث اصغر اور اكبر دونوں سے پاک ہو كر وقوف كرے؛ كیونكہ وہ ذكر الہی میں مشغول ہو گا اور ذكرِ الہی كے وقت وضو كرنا مستحب ہے۔

مزید كیلیے دیكھیں: كشاف القناع" (2/494)

والله اعلم.